تحفۃ العوام
مصدّقہ مقبول جدید
مؤلفہ
مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ
IFTIKHAR BOOK DEPOT(REGD)
ISLAMPURA LAHORE.
ناشر:
افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور
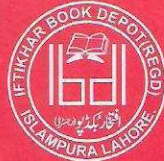
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقبول

تحفۃ العوام

جدید

ناشران

افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

شجرۂ طیّبہ چہاردہ معصومین علیہم السلام

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

اسمائے معصومینؑ	لقب	کنیت	اُمہات	تعداد اولاد	تاریخ ولادت	جائے ولادت	تاریخ شہادت	مدت حیات	جائے دفن
حضرت محمدؐ ابن عبداللہؑ	مصطفیٰؐ	ابوالقاسم	حضرت آمنہ بنت وہب	فاطمۃ الزہرا طیب وطاہر قاسم ابراہیم	۱۷ ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل	شعب ابوطالب (مکہ معظمہ)	۲۸ صفر سنہ ۱۱ھ	۶۳ سال	مدینہ منوّرہ
حضرت فاطمہؑ بنت رسولؐ	زہراؑ	اُم الحسنین سیّدۃ النساء	حضرت خدیجۃ الکبریٰ	حسنؑ حسینؑ زینبؑ اُم کلثوم اِسقاط محسن	۲۰ جمادی الثانی سنہ ۵ بعثت	مکہ معظّمہ	۳ جمادی الثانی سنہ ۱۱ھ	۱۸ سال ۹ ماہ ۱۵ دن	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ	امیر المومنینؑ	ابوالحسنؑ ابوتراب	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۱ پسر ۱۶ دُختران	۱۳ رجب ۳۰ عام الفیل جمعہ	(درمیان) خانہ کعبہ	۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	۶۳ سال	نجف اشرف (عراق)
حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ	مجتبیٰؑ	ابومحمدؐ	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۸ پسر ۷ دُختران	۱۵ رمضان سنہ ۳ھ	مدینہ منوّرہ	۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ	۴۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام حسینؑ ابن علیؑ	سیّد الشہداءؑ	ابو عبداللہ	حضرت فاطمۃ الزہراؑ	۶ پسر ۴ دُختران	۳ شعبان سنہ ۴ھ	مدینہ منوّرہ	۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ	۵۷ سال	کربلا معلّٰی (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن الحسینؑ	زین العابدینؑ	ابومحمدؐ	حضرت شہربانو بنت یزدجرد	۱۱ پسر ۴ دُختران	۱۵ جمادی الاوّل سنہ ۳۸ھ	مدینہ منوّرہ	۲۵ محرم الحرام سنہ ۹۵ھ	۵۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ	باقرؑ	ابوجعفر	فاطمہ بنت امام حسنؑ	۵ پسر ۲ دُختران	یکم رجب المرجب سنہ ۵۷ھ	مدینہ منوّرہ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ	۵۷ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام جعفرؑ ابن محمدؑ	صادقؑ	ابوعبداللہ ابواسمٰعیل	اُم فروہ بنت قاسم بن محمد ابن ابی بکر	۷ پسر ۳ دُختران	۱۷ ربیع الاوّل سنہ ۸۳ھ	مدینہ منوّرہ	۱۵ شوال المکرم سنہ ۱۴۸ھ	۶۵ سال	جنّت البقیع (مدینہ منوّرہ)
حضرت امام موسیٰؑ ابن جعفرؑ	کاظمؑ	ابوابراہیم ابوالحسن	حمیدہ خاتون	۱۹ پسر ۱۸ دُختران	۷ صفر المظفر سنہ ۱۲۸ھ	ابواء مابین مکہ ومدینہ	۲۵ رجب المرجب سنہ ۱۸۳ھ	۵۵ سال	کاظمین (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن موسیٰؑ	رضاؑ	ابوالحسن	اُم البنین	امام محمد تقیؑ	۱۱ ذیقعد سنہ ۱۵۳ھ	مدینہ منوّرہ	۲۳ ذیقعد سنہ ۲۰۳ھ	۵۰ سال	مشہد مقدس (ایران)
حضرت امام محمدؑ ابن علیؑ	تقیؑ	ابوجعفر	خیزران خاتون (ریحانہ)	۲ پسر ۲ دُختران	۱۰ رجب المرجب سنہ ۱۹۵ھ	مدینہ منوّرہ	۲۹ ذیقعد سنہ ۲۲۰ھ	۲۵ سال ۳ ماہ ۱۲ دن	کاظمین (عراق)
حضرت امام علیؑ ابن محمدؑ	نقیؑ	ابوالحسن	سمانہ خاتون	۵ پسر و دُختران	۵ رجب المرجب سنہ ۲۱۴ھ	حوالی مدینہ منوّرہ	۳ رجب المرجب سنہ ۲۵۴ھ	۴۰ سال	سرمن رائے (عراق)
حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ	عسکریؑ	ابومحمدؐ	حدیثہ خاتون	حضرت صاحب العصرؑ	۱۰ ربیع الثانی سنہ ۲۳۲ھ	مدینہ منوّرہ	۸ ربیع الاوّل سنہ ۲۶۰ھ	۲۸ سال ۲ ماہ	سرمن رائے (عراق)
حضرت امام محمدؑ ابن الحسنؑ	الحجۃ القائم المہدیؑ	ابوالقاسم	نرجس خاتون	العلم عند اللہ	۱۵ شعبان سنہ ۲۵۶ھ	سرمن رائے (سامرہ)	بحکم خدا زندہ ہیں!	ماشاء اللہ	جائے غیبت سرمن رائے

ناشر: افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) مین بازار اسلام پورہ لاہور
محقق: مولانا السید محمد جعفر قبلہ شہید
سابق خطیب و پیشنماز مسجد صاحب الزمان اسلام پورہ لاہور

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

وَصِیُّ رَسُولِ اللّٰہِ وَخَلِیفَتُہٗ بِلَا فَصلٍ ط

تحفۃ العوام مقبول

جدید مع اضافہ

مطابق فتاویٰ مجتہدین عظّام

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے حاج سیّد علی حسینی سیستانی مدّ ظلّہ العالی

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے السیّد روح اللہ الموسوی الخمینی اعلیٰ اللہ مقامہٗ

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج السیّد ابوالقاسم الخوئی اعلیٰ اللہ مقامہٗ

☆ حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج سیّد محمد سعید الحکیم مدّ ظلّہ نجف اشرف عراق

☆ مصدقہ عالیجناب سیّد العلماء علامہ سیّد علی نقی النقوی مجتہد اعلیٰ اللہ مقامہٗ

☆ مصدقہ عالیجناب مولانا سیّد محمد جعفر شہید سابق پیشنماز مسجد صاحب الزمانؑ لاہور

مؤلفہ و مرتّبہ

عالیجناب مولانا السیّد منظور حسین نقوی اعلیٰ اللہ مقامہٗ پیشنماز مسجد علی پور (مظفر گڑھ)

ناشر:

افتخار بُک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

Iftikhar BOOK DEPOT ESTB 1955

اللہ کے واسطے اپنی نیت کو خالص کر اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کر اگر عزت و آبرو چاہتا ہے۔

مجالسِ عزائے سیّد الشہداء برپا کریں۔ خوب گریہ و بکا کریں۔ اپنے گھر والوں کو حکم دیں کہ اس طرح گریہ وزاری کریں اور صفِ ماتم بچھائیں جس طرح کہ اپنی سب سے پیاری اولاد کے مرنے پر روتے ہیں۔ اور آخر روز بعد عصر دو گھنٹہ دن رہے فاقہ شکنی کریں۔ اس روز دنیا کے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔ اور اپنے گھر کے لئے اس دن غلّہ وغیرہ کسی چیز کا ذخیرہ نہ کریں۔ حضرتِ امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روز عاشورا کو مصیبت وغم کا دن قرار دے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس کے لئے خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور جو کوئی روز عاشورا کو برکت کا دن سمجھے اور اپنے گھر کے لئے ذخیرہ کرے۔ تو خداوند عالم اس ذخیرہ کو مبارک نہ کرے گا۔ اور قیامت کے دن یزید وغیرہ کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔ حضرت امام باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو اشخاص حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت بجا لائیں۔ حضرت کی مصیبت پر خوب روئیں۔ اپنے گھر والوں اور جملہ متعلّقین کو بھی رونے کا حکم دیں اور سامانِ عزا اپنے گھر میں برپا کریں۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرت کی مصیبت کا پرسا دیں تو خداوند عالم اجرِ عظیم کرامت فرمائے گا۔ ایک دوسرے کو پُرسا ان الفاظ میں دیں۔

عَظَّمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہِ الْاِمَامِ الْمَهْدِیِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ عاشورا ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے۔ خداوند عالم اس کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ۔ عملِ عاشورا کے دو طریقے ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل روزِ عاشورا ہے جو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم کیا جب کہ

اس نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مجھے وہ تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا اگر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کے نزدیک ہوں تو اس زیارت کو پڑھوں ، اور جب باہر کسی اور شہر میں ہوں تب بھی اس کو اشارہ کر کے پڑھوں ۔ اس پر حضرتؑ نے یہ عمل فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو خداوند عالم تم کو اجر عظیم اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی بہت کچھ فضائل اس عمل کے منقول ہیں منجملہ ان کے حضرت نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس زیارت کو پڑھو ، اور خداوند عالم سے دعا کرو ۔ اس زیارت اور دعا کی برکت سے وہ حاجت روا ہوگی ۔ لہٰذا روز عاشورا کے علاوہ اور دنوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں ۔ صورت عمل یہ ہے کہ اپنے بند جامہ کھول دے اور آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ دے اور صحرا یا چھت پر جا کر رجوع قلب و با چشم گریاں اول روز قبل دوپہر روضہ مقدس سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے پہلے یہ مختصر زیارت پڑھے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے ۔ اس کے بعد نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قربۃً الی اللہ ۔ یہ زیارت شروع کرے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ
اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ
شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ
لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ
بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ
طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ
وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَ
بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ
وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ
وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ
وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ
وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَمَعْرِفَۃِ اَوْلِیَائِکُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَاءَۃَ
مِنْ اَعْدَائِکُمْ وَاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ
لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ
مَعَ اِمَامٍ مَّھْدِیٍّ ظَاھِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ بِحَقِّکُمْ
وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ
مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ یَالَھَا مُصِیْبَۃً مَّا اَعْظَمَھَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَھَا
فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ
مَقَامِیْ ھٰذَا مِمَّنْ تَنَالُہٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ وَسَلَامُکَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ
تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّۃَ وَابْنُ اٰکِلَۃِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی
لِسَانِکَ وَلِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کُلَّ مَوْطِنٍ وَّ
مَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْہِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ
وَمُعٰوِیَۃَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ ابْنَ مُعَاوِیَۃَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْھِمْ
مِنْکَ اللَّعْنَۃَ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَھٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِہٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَۃُ بِقَتْلِھِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ
فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذَابَ الْاَلِیْمَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ
بِالْبَرَاءَۃِ مِنْھُمْ وَاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاۃِ لِنَبِیِّکَ وَاٰلِ نَبِیِّکَ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔ پس دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر سو مرتبہ اس طرح لعن کہے
اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ
تَابِعٍ لَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ
اَلْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ اس طریق سے سلام کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر ایک مرتبہ اس طرح لعن
کرے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ
الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ
وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر سجدے میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ
عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ
بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اس
کے بعد دعائے علقمہ پڑھے وہ یہ ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ
هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اِنْ قَصَدْتَ اللّٰہَ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَلَا تَخَفْ غَیْرَہٗ ۔

وَیَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ شَمْلٍ وَّیَا بَارِیَٔ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ وَّیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّبِحَقِّ فَاطِمَۃَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَۃِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ فَاِنِّیْ بِھِمْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا وَبِھِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِھِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَیْکَ وَبِحَقِّھِمْ اَسْئَلُکَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَیْکَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَھُمْ عِنْدَکَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَھُمْ عِنْدَکَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَھُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِنْدَھُمْ وَبِہٖ خَصَصْتَھُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِیْنَ وَبِہٖ اَبَنْتَھُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَھُمْ مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِیْنَ حَتّٰی فَاقَ فَضْلُھُمْ فَضْلَ الْعَالَمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَھَمِّیْ وَکَرْبِیْ وَتَکْفِیَنِی الْمُھِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَتَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَۃِ وَتُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَۃِ اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَتَکْفِیَنِیْ ھَمَّ مَنْ اَخَافُ ھَمَّہٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَہٗ وَحُزُوْنَۃَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَہٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّہٗ وَمَکْرَ مَنْ اَخَافُ مَکْرَہٗ وَبَغْیَ مَنْ اَخَافُ بَغْیَہٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَہٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَہٗ وَکَیْدَ مَنْ اَخَافُ کَیْدَہٗ وَمَقْدُرَۃَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِہٖ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ کَیْدَ الْکَیَدَۃِ وَمَکْرَ الْمَکَرَۃِ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْہُ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَہٗ وَمَکْرَہٗ وَبَاْسَہٗ وَاَمَانِیَّہٗ وَامْنَعْہُ عَنِّیْ کَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُہٗ وَبِبَلَآءٍ لَّا تَسْتُرُہٗ وَبِفَاقَۃٍ لَّا تَسُدُّھَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِیْہِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّہٗ وَبِمَسْکَنَۃٍ لَّا

اگر اس کام میں اللہ کے لئے قصد کیا ہے تو اس کے ماسوا کسی سے نہ ڈر

تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَّا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَّا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَّا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَّبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُوْنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُوْنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ

بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمَا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ حَیٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّیَّتِهٖ وَاَمِتْنِیْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمَا وَاَتَیْتُکُمَا زَآئِرًا وَّمُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ بِکُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِکُمَآ اِلَی اللّٰهِ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِیْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِیْعَ وَالْوَسِیْلَةَ اِنِّیْٓ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَآئِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِکُمَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ فِیْ ذٰلِکَ فَلَآ اَخِیْبُ وَلَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا لِّیْ بِقَضَآءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَتَشْفَعَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ وَمُتَوَکِّلًا عَلَی اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَوَرَآءَکُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَهٰی مَا شَآءَ رَبِّیْ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْٓ اِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا سَیِّدِیْ وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِکَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّکُمَا اَنْ یَّشَآءَ ذٰلِکَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاکِرًا رَّاجِیًا لِّلْاِجَابَةِ غَیْرَ اٰئِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَآئِدًا رَّاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا وَلَا عَنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَّاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہتر حامی ہے کیا اچھا آقا اور کیا اچھا مددگار ہے۔

اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ؂

دوسرا طریقہ عمل عاشورا

یہ وہ عمل عاشورا ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں روز عاشورا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت کے چہرہ مبارک کا رنگ بدلا ہوا اور غمگین پایا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا مولا رونے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ یہی تاریخ تھی۔ جب میرے جدّ امجد سیّد الشہداء امام حسین علیہ السّلام شہید ہوئے۔ میں نے عرض کیا۔ آپ آج کے روزے کے بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ بغیر روزہ کی نیّت کے فاقہ رکھو۔ اور بعد عصر ایک ساعت گزر جانے پر پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسولؐ سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔ پھر فرمایا کہ پاک کپڑے پہنو اور بند قبا کھول دو۔ اور اہلِ مصیبت کی طرح آستینوں کو کہنیوں تک چڑھاؤ اور دن چڑھے جنگل یا چھت پر جا کر خضوع و خشوع سے دو دو رکعت چار رکعت نماز اس طور سے پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قل یا ایّہا الکفرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ احزاب (پارہ ۲۱) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ منافقون (پارہ ۲۸) پڑھو۔ اور اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں پڑھو۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر اپنا منہ روضۂ مقدّسہ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف کرو۔ اور آپؑ کی اور آپؑ کے اعزّہ و اصحاب کی شہادت کا خیال دل میں لا کر سلام کرو۔ اور صلوات بھیجو۔ اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرو۔ بروایت دیگر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرو۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ پھر جس جگہ کھڑے ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھاؤ اور کہو۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ

اپنا کام خدا کے سپرد کر دے کیونکہ وہ کاموں کا سدھارنے والا ہے جو قصد کیا ہے اس کی بھی تدبیر کر دے گا۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھو۔ اور جو چاہو دعا مانگو۔ حق تعالےٰ بر لائیگا۔

اور مناسب ہے کہ زیارت آخر روز عاشورا چہلم کے روز پڑھے۔ اس مہینہ کی ساتویں تاریخ ولادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السّلام ہے۔ اور بنا بر مشہور اٹھائیسویں تاریخ کو وفات جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شہادت حضرتِ امام حسن علیہ السّلام ہے۔ لہٰذا ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیئے جو زیارات کے باب میں مذکور ہے۔

ماہ ربیع الاوّل

اس مہینہ کی پہلی رات شب ہجرت رسولِ خدا صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے کہ آنحضرتؐ نے مکہ معظّمہ سے مدینہ منوّرہ کا ارادہ فرمایا اور امیر المومنین علیہ السّلام آن حضرتؐ پر اپنی جان فدا کرنے کے لئے تیار ہوئے۔ اور آپؐ کے بستر پر کفّار کی تلواروں کے سایہ میں سوئے۔ خداوند عالم نے فرشتوں کے ساتھ اس واقعہ جاں نثاری پر فخر و مباہات کا اظہار فرمایا۔ لہٰذا اس نعمتِ عظمےٰ کے شکر کے لئے اس روز روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور حضرت رسولؐ خدا اور امیر المومنین کی زیارت پڑھیں جو زیارات کے باب میں بیان کی گئی ہے۔

اس ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیل پر فائز ہوئے۔ لہٰذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیئے۔

اس مہینہ کی نویں تاریخ کو عید کا دن ہے۔ جو "عید شجاع" کے نام سے مشہور ہے بنا بر قول بعض علماء اس تاریخ کو عمر بن سعد قاتلِ سیّد الشہداء جہنّم واصل ہوا لہٰذا دوستانِ آلِ محمد علیہم السّلام کو چاہیئے کہ اس روز خوشی کریں۔ عُمدہ و فاخرہ لباس پہنیں خوشبو لگائیں۔ عید منائیں۔ جو شخص اس روز کو عید قرار دے گا۔ خداوند عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا اور اس مہینہ کی سترھویں تاریخ بروز جمعۃ المبارک بوقت طلوع صبح ولادت با سعادت جناب رسالت مآب صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے سُنّت ہے کہ اس روز غسل کریں۔ خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔ مسرّت کا اظہار کریں۔ اور مشاہد مقدسہ خصوصًا روضۂ مبارکہ جناب رسولؐ خدا و

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے جو غیب پر ایمان
لاتے ہیں اور نمازیں قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں

تحفۃ العوام مقبول مستند

مطابق فتاویٰ

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمود الحسینی الشاہرودی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید ابو القاسم الخوئی مدظلہ تعالیٰ نجف اشرف عراق

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محمد کاظم شریعتمداری مدظلہ تعالیٰ حوزہ علمیہ قم

العلامۃ الفقیہ آیت اللہ العظمیٰ سرکار آقا الحاج السید محسن الحکیم اعلی اللہ مقامہ نجف اشرف عراق

ناشران

شیعہ جنرل بک ایجنسی

انصاف پریس ریلوے روڈ۔ لاہور

(پاکستان)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ

ہے اور کتنی عظیم مصیبت ہے اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور اہل زمین میں ۔ اے اللہ مجھے اسی مقام پر ان لوگوں میں رکھ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کہ جنہیں تیری عنایتیں اور رحمتیں اور مغفرت پہنچ رہی ہے ۔ اے اللہ میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی قرار دے اور میری

صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ

موت کو محمد و آل محمد کی موت بنا دے ۔ ان پر تیری صلوات اور سلام ۔ اے اللہ آج وہ دن ہے جسے بنو امیہ اور کلیجہ کھانے

اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

والی کے بیٹے نے برکت کا دن بنایا جو تیری زبانی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی زبانی لعین ابن لعین ہے

اٰلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

ہر جگہ اور ہر مقام پر جہاں تیرے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے قیام فرمایا ۔ اے اللہ ابو سفیان

اَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ

اور معاویہ ابن ابی سفیان اور یزید بن معاویہ اور آل مروان کو لعنت کر ان

مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ. وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیری لعنت ہو ۔ اور آج وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ

نے حسین صلوات اللہ و سلامہ علیہ کو قتل کرنے کی خوشیاں منائی تھیں ۔ سو اے اللہ تو ان

عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا

پر اپنی لعنت دو چند کر دے اور دردناک عذاب بڑھا دے ۔ اے اللہ میں تیری قربت ڈھونڈتا ہوں آج کے دن

الْيَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِیْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ

اس جگہ کھڑے اور اپنی زندگی بھر ان لوگوں سے تبرا کر کے اور ان پر لعنت کر کے

عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیرے نبی اور اس کی آل علیہم السلام سے دوستی رکھ کر ۔